سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ کے بنیادی مضامین اور علمی نِکات جان سکیں۔
3. سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

وجہِ تسمیہ:

النّٰزِعٰتِ کا معنیٰ ہے: سختی سے کھینچنے والے۔ اس سورت کے شروع میں فرشتوں کی مختلف صفات بیان کی گئی ہیں جن میں سے ایک صفت ہے: سختی سے کافر کی روح کھینچنے والے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ رکھا گیا ہے۔

مرکزی مضمون:

سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ کا مرکزی مضمون آخرت کا انکار کرنے والوں کے عبرت ناک انجام کا بیان ہے۔

مضامین اور علمی نِکات:

سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی قَسمیں بیان فرما کر قیامت کے واقع ہونے کا بیان فرمایا ہے۔ اس کے بعد یاد دہانی کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی دعوتِ توحید کا ذکر ہے اور فرعون کے عبرت ناک انجام کا بیان فرمایا ہے۔ فرعون آخرت کا انکار کرتا تھا اور خدائی کا دعوے دار تھا۔ وہ زمین پر فساد برپا کرتا تھا، جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا اور آخرت میں عبرت کا نشان بنا دیا۔ اس میں یہ نصیحت ہے کہ پچھلی قوموں کے قصّوں سے ہمیں سبق حاصل کر کے اپنی اصلاح کرنی چاہیے۔

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ کے مطابق جس اللہ نے اس عظیم کائنات کو پیدا فرمایا ہے، اس کے لیے قیامت کو قائم کرنا اور انسانوں کو موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنا بہت آسان ہے۔

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ میں آخرت کا انکار کرنے والوں کو ایمان لانے کی ترغیب دی گئی ہے اور قیامت کے دن نیک اور برے انسانوں کا انجام بیان کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ کے آخر میں بتایا گیا ہے کہ قیامت کے واقع ہونے کا حتمی علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ ہمیں قیامت کے وقت کے بارے میں سوال و جواب کرنے کے بجائے اپنی آخرت بہتر بنانے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ قیامت کے دن انسان کو دنیا میں گزاری ہوئی زندگی بہت تھوڑی محسوس ہو گی، یعنی آخرت کی ہمیشہ کی زندگی کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کی کوئی حیثیت نہیں۔

اٰیَاتُهَا ۴۶ | (۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) | رُكُوْعَاتُهَا ۲

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مکی ہے (آیات: ۴۶ / رکوع: ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾

ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر سختی سے (کافر کی روح) کھینچنے والے ہیں۔ اور ان (فرشتوں) کی قسم جو نہایت نرمی سے (مومن کی روح) نکالتے ہیں۔

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾

اور (فضا میں) تیزی سے تیرنے والے (فرشتوں) کی قسم۔ پھر (اللہ کا حکم ماننے میں) پوری قوت کے ساتھ آگے بڑھنے والے (فرشتوں کی قسم)۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾

پھر ہر کام کا انتظام کرنے والے (فرشتوں کی قسم)۔ جس دن کانپنے والی (زمین) کانپے گی۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾

اس کے بعد پیچھے آنے والا (ایک زلزلہ) آئے گا۔ اس دن کئی دل (خوف سے) دھڑکتے ہوں گے۔ اُن کی آنکھیں جھکی ہوں گی۔

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾ قَالُوْا

وہ کہتے ہیں کیا واقعی ہم پہلی حالت میں واپس (پھر زندہ) ہوں گے؟ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ وہ کہتے ہیں

وقف لازم

وقف لازم

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾

اُس وقت یہ بڑے نقصان کی واپسی ہوگی۔ لہٰذا وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی۔ تو وہ (سب) ایک دم کھلے میدان (حشر) میں (جمع) ہوں گے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ

کیا آپ کے پاس پہنچی ہے؟ موسیٰ (علیہ السّلام) کی خبر۔ جب اُنھیں ان کے ربّ نے پکارا مقدس وادی طویٰ میں۔ (اور فرمایا) تم فرعون کی طرف جاؤ

اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾

بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ پھر کہو کیا تُو چاہتا ہے کہ تُو پاک ہو جائے؟ اور میں تیرے ربّ کی طرف تیری رہ نمائی کروں تاکہ تُو ڈرے۔

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾

پھر (موسیٰ علیہ السّلام نے) اس (فرعون) کو بڑی نشانی دکھائی۔ تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر وہ پلٹا (اور فساد کی) کوشش کرنے لگا۔

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ

پھر اس نے سب کو جمع کیا پھر پکارا۔ پھر اُس نے کہا میں تمھارا سب سے بڑا ربّ ہوں۔ لہٰذا اللہ نے اس کو پکڑ لیا

نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

آخرت اور دنیا کے عذاب میں۔ بے شک اس (واقعہ) میں بڑی عبرت ہے اس کے لیے جو ڈرتا ہے۔ کیا تمھارا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾ وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا

یا آسمان کا؟ (اللہ نے) اُسے بنایا۔ اس نے اس کی چھت بلند کی پھر اسے درست فرمایا۔ اور اس کی رات کو تاریک بنایا

وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾

اور اس کے دن کو روشن فرمایا۔ اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا۔ اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارا نکالا۔

وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾

اور اس نے پہاڑوں کو (زمین میں) گاڑ دیا۔ تمھارے اور تمھارے مویشیوں کے فائدے کے لیے۔ پھر جب بڑی آفت (قیامت) آئے گی۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾

اس دن انسان اپنی کوشش کو یاد کرے گا۔ اور جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے ظاہر کر دی جائے گی۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾ وَ اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾

لہٰذا جس نے سرکشی کی۔ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔ تو بے شک جہنم ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔

وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾

اور جو اپنے ربّ کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور اس نے (اپنے) نفس کو (بُری) خواہش سے روکا۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾

تو بے شک جنّت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ وہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں وہ کب قائم ہوگی؟

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾

آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کا اس (قیامت کے وقت) کے ذکر سے کیا تعلق؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے ربّ کے پاس اس (قیامت کے وقت) کا انتہائی علم ہے۔

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾ كَاَنَّهُمْ

آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تو صرف (بُرے انجام سے) ڈرانے والے ہیں اس کو جو اُس (قیامت) سے ڈرتا ہے۔ گویا وہ (کافر)

يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾

جس دن اسے (قیامت کو) دیکھیں گے (تو سمجھیں گے کہ) وہ (دنیا میں) صرف ایک شام یا اس کی ایک صبح رہے تھے۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ کے شروع میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) فرشتوں کی　(ب) انسانوں کی　(ج) جنّات کی　(د) اولیاء کی

ii سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ میں عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے:

(الف) نمرود کا　(ب) فرعون کا　(ج) شداد کا　(د) قومِ عاد کا

iii قیامت کے واقع ہونے کا حتمی علم ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے پاس　(ب) فرشتوں کے پاس　(ج) نبیوں کے پاس　(د) جنّات کے پاس

iv سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ میں دعوت کا ذکر ہے:

(الف) حضرت آدم علیہ السّلام کی　(ب) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی　(ج) حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی　(د) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی

v سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ کے مطابق دُنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے محسوس ہوگی:

(الف) بہت تھوڑی　(ب) بہت لمبی　(ج) زیادہ خوش حال　(د) زیادہ بدحال

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

- i سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ کی وجہِ تسمیہ تحریر کریں۔
- ii سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔
- iii سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ کے مطابق قیامت کب آئے گی؟
- iv فرعون کس چیز کا دعویٰ کرتا تھا؟

3 تفصیلی جواب دیں:

- i سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ کا تعارف تحریر کیجیے۔
- ii سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ کے بنیادی مضامین اور اہم علمی نِکات تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ میں فرشتوں کی صفات، قیامت کے مناظر اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان ہے۔ ان میں سے تین تین تحریر کریں اور اپنی جماعت کے سامنے پیش کریں۔
- فرعون کے کم از کم تین ایسے جرائم تلاش کیجیے جن کی وجہ سے وہ ہلاکت کا شکار ہوا۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو آگاہ کیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو کون کون سی ذمہ داریاں عطا فرمائی ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale